34902- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کہاں سے باندھا

سوال

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ سے ہی غسل کیا اوراحرام باندھا تھا ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ (جسے آج کل ابیار علی کہا جاتا ہے) سے احرام باندھا تھا ،
یعنی نسک کا احرام باندھا اور وہیں سے تلبیہ کہا نہ کہ مدینہ سے ، اور یہ اس لیے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کے لیے مکانی مواقیت مقرر فرمائے ہیں :

تو اس طرح ذوالحلیفہ اہل مدینہ کے لیے
میقات مقرر فرمایا ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی چیز کا حکم دیتے تھے تو اس کی
مخالفت نہیں کرتے تھے ، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ : رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ ، اور اہل شام کے لیے جحفہ ،
اور اہل نجد کے لیے قرن منازل ، اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر کیا اور فرمایا :

(یہ میقات ان کے لیے بھی ہیں اور ان
کے لیے بھی جو حج اور عمرہ کرنے کے لیے یہاں سے گزریں ، اور جو ان کے اندر رہتے ہیں وہ
جہاں سے نکلے اور سفر شروع کرے حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) صحیح بخاری حدیث نمبر (
1524) صحیح مسلم حدیث نمبر (1181) ۔

سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ
تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا :

(رسول کریم صلی اللہ نے مسجد کے
قریب سے احرام باندھا یعنی مسجد ذوالحلیفہ سے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1541) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1186) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل
بھی ذوالحلیفہ میں ہی کیا ، کیونکہ خارجہ بن زید بن ثابت اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں

کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ احرام باندھنے اور تلبیہ کہنے اور غسل کرنے کے لیے علیحدہ ہوئے۔

اسے ترمذی نے روایت کیا اور حسن قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے مشکاۃ (2547) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.